اللہ سبحانہ وتعالیٰ

کا

قرآن

مؤلفین

محمد اسلم گِل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمنؒ
صدر: اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

ناشر

اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

www.star.edu.pk

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی

ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا ربّ چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ
وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ
فَاِنَّکَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے
اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے
بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا قرآن

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود وسلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

الحمدللہ! قرآن مجید سلطان السلاطین، احکم الحاکمین، اللہ جل شانہٗ کا پاک کلام ہے، اُس شہنشاہِ کائنات اور حقیقی بادشاہ کا کلام ہے جس کی ہمسری نہ کسی بڑے سے بڑے سے ہوئی اور نہ ہوسکتی ہے اور نہ ہوگی۔ جن لوگوں کو سلاطین کے دربار سے کچھ واسطہ پڑ چکا ہے، وہ تجربے سے اور جن کو سابقہ نہیں پڑا وہ اندازہ کرسکتے ہیں کہ بادشاہِ وقت کے فرمان کی ہیبت قلوب پر کیا ہوسکتی ہے۔ اللہ جل شانہٗ کا پاک کلام محبوب اور احکم الحاکمین کا کلام ہے، کلام اللہ شریف معبودِ حقیقی کا کلام ہے، اس لئے دونوں آداب کو ملحوظ، خاطر رکھنا ضروری ہے۔ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ جب کلام پاک پڑھنے کے لئے کھولا کرتے تھے تو بے ہوش ہوکر گر جاتے تھے اور زبان پر جاری ہوجاتا تھا!

هٰذَا كَلَامُ رَبِّىْ ، هٰذَا كَلَامُ رَبِّىْ

یہ میرے ربّ کا کلام ہے، یہ میرے ربّ کا کلام ہے۔

حضورِ اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ کے کلام کو سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسی کہ خود اللہ تبارک وتعالیٰ کو تمام مخلوق پر۔ (ترمذی)

ایک روایت میں آیا ہے کہ اللہ جل جلالہٗ نے سورہ طٰہٰ اور سورہ یٰسین کو آسمان و زمین کے پیدا کرنے سے ایک ہزار برس پہلے تلاوت فرمایا، جب فرشتوں نے تلاوت سنی تو کہنے لگے کہ خوشحالی ہے اُس اُمّت کے لئے جن پر یہ قرآن اُتارا جائے گا اور خوشحالی ہے اُن دِلوں کے لئے جو اس کو اُٹھائیں گے، یعنی یاد کریں گے اور خوشحالی ہے اُن زبانوں کے لئے جو اِس کی تلاوت کریں گے گی۔ (فضائلِ قرآن، ص ۶۳)

فضائلِ قرآن

❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہٗ سے حضورِ اقدس ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن شریف کو سیکھے اور سکھائے۔ (بخاری)

❁ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہٗ سے حضورِ اقدس ﷺ کا ارشاد منقول ہے کہ اللہ جل شانہٗ کا یہ فرمان ہے کہ جس شخص کو قرآن شریف کی مشغولی کی وجہ سے ذکر کرنے اور دُعائیں مانگنے کی فرصت نہیں ملتی، میں اُس کو سب دُعائیں مانگنے والوں سے زیادہ عطا کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ شانہٗ کے کلام کو سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسی کہ

حق تعالیٰ شانہٗ کو تمام مخلوق پر۔ (ترمذی)

❁ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ قرآن کا ماہر اُن ملائکہ کے ساتھ ہے جو میر منشی ہیں اور نیک کار ہیں اور جو شخص قرآن شریف کو اٹکتا ہوا پڑھتا ہے اور اس میں دقّت اُٹھاتا ہے اُس کو دوہرا اجر ہے۔

(ترمذی و نسائی)

❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب یعنی قرآن پاک کی وجہ سے کتنے ہی لوگوں کو بلند مرتبہ کرتا ہے اور کتنے ہی لوگوں کو پست و ذلیل کرتا ہے۔ (مسلم)

❁ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ (قیامت کے دِن) صاحبِ قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآن شریف پڑھتا جا اور بہشت کے درجوں پر چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ تُو دُنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا کرتا تھا، بس تیرا مرتبہ وُہی ہے، جہاں آخری آیت پر پہنچے۔ (ترمذی، مسند احمد)

❁ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص قرآن پڑھے اور اِس پر عمل کرے اُس کے والدین کو قیامت کے دِن ایک تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی، اگر وہ آفتاب تمہارے گھروں میں ہو، پس کیا گمان ہے تمہارا اُس شخص کے متعلق جو خود عامل ہے۔ (مسند احمد)

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص اپنے بیٹے کو ناظرہ قرآن شریف سکھائے اُس کے سب اگلے اور پچھلے گناہ معاف

ہو جاتے ہیں اور جو شخص حفظ کرائے اُس کو قیامت میں چودھویں رات کے چاند کے مُشابہ اُٹھایا جائے گا اور اُس کے بیٹے سے کہا جائے گا کہ پڑھنا شروع کر، جب بیٹا ایک آیت پڑھے گا، باپ کا ایک درجہ بلند کیا جائے گا، حتیٰ کہ اسی طرح تمام قرآن شریف پورا ہو۔ (فضائل قرآن)

❁ حضور اقدس ﷺ سے نقل کیا ہے کہ کلام اللہ شریف کا حفظ پڑھنا ہزار درجہ ثواب رکھتا ہے اور قرآن پاک میں دیکھ کر پڑھنا دو ہزار تک بڑھ جاتا ہے۔

(بیہقی فی شعب الایمان)

❁ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل فرماتی ہیں کہ ہر چیز کے لئے کوئی شرافت و افتخار ہوا کرتا ہے، جس سے وہ تفاخر کیا کرتا ہے، میری اُمت کی رونق اور افتخار قرآن شریف ہے۔ (فضائل قرآن)

❁ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ جل شانہٗ کے لئے لوگوں میں سے بعض لوگ خاص گھر کے لوگ ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا کہ قرآن شریف والے کہ وہ اللہ کے اہل ہیں اور خواص۔

(نسائی و ابن ماجہ)

❁ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ تین آدمی ایسے ہیں جن کو قیامت کا خوف دامن گیر نہ ہوگا، نہ ان کو حساب کتاب دینا پڑے گا، اتنے مخلوق اپنے حساب کتاب سے فارغ ہو، وہ مشک کے ٹیلوں پر تفریح کریں گے۔ ایک وہ شخص جس نے اللہ جل شانہٗ کے واسطے قرآن شریف پڑھا اور امامت کی اس طرح پر کہ مقتدی اُس سے راضی رہے،

دوسرا وہ شخص جو لوگوں کو نماز کے لئے بلاتا ہو صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کے واسطے، تیسرا وہ شخص جو اپنے مالک سے بھی اچھا معاملہ رکھے اور اپنے ماتحتوں سے بھی۔ (طبرانی)

قرآن مجید کے ان سب فضائل اور خوبیوں کے ذکر کرنے سے مقصود اِس کے ساتھ محبت پیدا کرنا ہے، اس لئے کلام اللہ شریف کی محبت اللہ جل شانہٗ کی محبت کے لئے لازم وملزوم ہے اور ایک کی محبت دوسرے کی محبت کا سبب ہوتی ہے۔ دُنیا میں آدمی کی خلقت صرف اللہ جل شانہٗ کی معرفت کے لئے ہوئی ہے اور آدمی کے سب چیزوں کی خلقت آدمی کے لئے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ تم لوگ اللہ جل شانہٗ کی طرف رُجوع اور اس کے یہاں تقرب اِس چیز سے بڑھ کر کسی اور چیز سے حاصل نہیں کر سکتے جو خود اللہ تبارک وتعالیٰ سے نکلی ہے، یعنی کلام پاک۔ (ابوداؤد)

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہٗ اپنے رسالہ ''فضائل قرآن'' میں تحریر فرماتے ہیں:

''متعدد روایات سے یہ مضمون ثابت ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ کے دربار میں کلام پاک سے بڑھ کر تقرب کسی چیز سے حاصل نہیں ہوتا۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حق تعالیٰ شانہٗ کی کواب میں زیارت کی تو پوچھا کہ سب سے بہتر چیز جس سے آپ کے دربار میں تقرب ہو، کیا چیز ہے؟

ارشاد ہوا:

''احمد میرا کلام ہے''۔

میں نے عرض کیا کہ سمجھ کر یا بلا سمجھے۔

ارشاد ہوا:

"سمجھ کر پڑھے یا بلا سمجھے، دونوں طرح موجبِ تقرب ہے"۔

(بحوالہ: فضائل قرآن، ص ۴۱)

اللہ جل شانہٗ ہمارے گناہوں سے درگذر فرما کر اپنے نیک بندوں میں محض اپنے لطف وکرم سے شامل فرمائیں تو اُس کی کریمی شان سے کچھ بھی بعد نہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ذاتِ عالی ساری امت مسلمہ کو قرآن حکیم کی شب وروز تلاوت کرنے اور اس پر عمل کرنے اور اس نور کو سارے عالم میں پھیلانے کے لئے قبول فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

آمین..... بجاہِ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

❀❀❀

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰالَمِیْنَ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ